Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۹۴۴م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۲ رمضان ۱۳۹۷ھ ۷ تبوک ۱۳۵۶ہش ۷ ستمبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۰۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا مشاہدہ اور تجربہ ہے کہ قرآن کریم دل کی آنکھ کھولتا ہے اور علمِ غیب عطا فرماتا ہے

وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات ہے بجز قرآن کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا

"ہمارا مشاہدہ اور تجربہ اور ان سب کا (تجربہ) جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں اس بات کا گواہ ہے کہ قرآن شریف اپنی رُوحانی خاصیّت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچّے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے مشرف بخشتا ہے اور علومِ غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے اور ہر ایک جو اس شخص سے مقابلہ کرے جو قرآن شریف کا سچّا پیرو ہے خدا اپنے ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اس پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اس بندہ کے ساتھ ہے جو اس کے کلام کی پیروی کرتا ہے۔" (چشمۂ معرفت)

"وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو مَیں نے دیکھا ہے لوگ دیکھیں اور جو مَیں نے سُنا ہے وہ سُنیں اور قصّوں کو چھوڑ دیں اور حقیقت کی طرف دوڑیں۔ وہ کامل علم کا ذریعہ جس سے خدا نظر آتا ہے وہ مَیل اتارنے والا پانی جس سے تمام شکوک دُور ہو جاتے ہیں وہ آئینہ جس سے اس برتر ہستی کا درشن ہو جاتا ہے خدا کا وہ مکالمہ اور مخاطبہ ہے جس کا مَیں ابھی ذکر کر چکا ہوں۔ جس کی رُوح میں سچائی کی طلب ہے وہ اُٹھے اور تلاش کرے۔ مگر یہ راہ کس طریق سے کُھلے گی اور حجاب کس دُعا سے اُٹھے گا؟ مَیں طالبوں کو یقین دلاتا ہوں کہ صرف اسلام ہی ہے جو اس راہ کی خوشخبری دیتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲۸، صفحہ ۱۲۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷، تبوک۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز ۱۸، ۱۹، ۲۰ ستمبر سے جامعہ احمدیہ میں داخلہ شروع ہوگا۔ خدمتِ دین کے شائق طلبہ جو کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہوں یا ایف۔ اے اور بی۔ اے ہوں جامعہ میں داخل ہو سکتے ہیں جن طلبہ کا میٹرک کا نتیجہ نہ نکلا ہو اور ان کو امید ہو کہ وہ سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہو جائیں گے ایسے طلبہ بھی انٹرویو میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرویو ۲۱ ستمبر کو ہوگا۔

فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر جامعہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

ربوہ میں
یومِ دفاعِ پاکستان کی تقریب

ربوہ۔ کل ۶ ستمبر کو ربوہ میں یومِ دفاعِ پاکستان کی تقریب خاص اہتمام سے منائی گئی۔ اس دن جماعتِ احمدیہ کے تمام مرکزی ادارہ جات صدر انجمن احمدیہ۔ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ۔ وقفِ جدید۔ انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے دفاتر میں تعطیلِ عام رہی۔ نمازِ فجر کے بعد ربوہ کی جملہ مساجد میں ملک کی سلامتی اور استحکام کے لئے اور ملک کی خاطر جان قربان کرنے والے شہداء کے بلندی درجات کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں اور عمارات پر قومی پرچم لہرایا گیا۔ لوگ شہداء کے مزاروں پر بغرض دعا بکثرت جاتے رہے۔ اس دن مختلف ورزشی کھیلوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
۷ تبوک ۱۳۵۶ ہش
۷ ستمبر ۱۹۷۷ء

حقیقی ایمان اور تقویٰ شعاری کا ایک امتیازی نشان

اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنوں اور ان لوگوں کے مابین جن کے دل ایمان سے عاری ہوں ایک مابہ الامتیاز یہ بیان کیا ہے کہ جب ان دونوں قسم کے لوگوں سے خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو دونوں کی طرف سے متضاد ردِ عمل ظاہر ہوتا ہے جہاں حقیقی مومن خدا تعالیٰ کے عطا کردہ مال کو خود اس کی راہ میں خرچ کرنے میں نہ صرف یہ کہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہیں کرتے بلکہ بشاشتِ قلب کے ساتھ مال کو بے دریغ خدا کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاتے ہیں۔ وہاں وہ لوگ جو اپنے دعویٰ ایمان کے باوجود حقیقی معنوں میں مومن نہیں ہوتے اپنے دلوں میں سخت انقباض محسوس کرتے ہیں اور نہ صرف یہ کہ وہ اپنے مال کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے بلکہ ایسی باتیں بنانی شروع کر دیتے ہیں جو ان کے کفر پر دلالت کرتی ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت یہود نامسعود کی یہی حالت تھی۔ وہ اس امر کے دعویدار تھے کہ موسیٰ علیہ السلام کی لائی ہوئی شریعت پر ایمان رکھنے کی وجہ سے اصلی مومن وہ خود ہیں نہ کہ وہ لوگ جو اسلام کی شکل میں ایک نئے دین کو قبول کر بیٹھے ہیں۔ اصلی مومن ہونے کے اس بلند بانگ دعوے کے باوجود وہ مال کی محبت میں اس درجہ گرفتار تھے کہ خدا کی راہ میں ایک پیسہ خرچ کرنا بھی ان کے لئے دوبھر تھا۔ وہ زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کرنے اور اسے اپنے پاس محفوظ خزانوں کی شکل میں جمع رکھنے میں از حد حریص واقع ہوئے تھے۔ اسی لئے جب وہ یہ دیکھتے تھے کہ مسلمانوں کو خدا کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے تو وہ اس پر طرح طرح کی باتیں بنانے لگتے تھے اور اس قسم کی باتیں بنانے میں اس حد تک آگے بڑھ جاتے تھے کہ ان کا کفر از خود نمایاں ہو کر سب کے سامنے آجاتا تھا۔ مثال کے طور پر وہ کہتے تھے کہ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ (نعوذ باللہ) خدا تو محتاج ہے اور ہم غنی ہیں جو اسے اپنا مال دیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قسم کی باتوں اور ان کے ہولناک انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

"لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝" (آل عمران ۱۸۲)

ترجمہ:۔ جن لوگوں نے کہا ہے کہ اللہ تو محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔ اللہ نے ان کی اس بات کو یقیناً سن لیا ہے۔ ہم ان کی یہ بات اور ان کا ناحق انبیاء کو مارنے کے درپے رہنا یقیناً لکھ رکھیں گے اور ہم انہیں کہیں گے کہ جلن کا عذاب چکھو۔ یہ (عذاب) جو کچھ تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اس کے سبب سے ہوگا۔ اور حق یہ ہے کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

مال کی محبت میں یہودی عوام ہی مبتلا نہیں تھے بلکہ ان کے علماء بھی اس خطرناک برائی میں بری طرح ملوث تھے۔ ناجائز ذرائع سے مال حاصل کرنا اور پھر اسے ذخیرہ کر چھوڑنا اور خدا کی راہ میں اسے خرچ نہ کرنا ان کا شیوہ تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ان کی اس برائی اور اس کے ہولناک انجام سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝" (التوبہ آیت ۳۴، ۳۵)

ترجمہ:۔ اے مومنو! بہت سے احبار اور رہبان لوگوں کے مالوں کو ناواجب طور پر کھاتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو سونے اور چاندی کو جمع رکھتے ہیں اور اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خبر دے۔ (یہ عذاب) اُس دن ہوگا جبکہ اس (جمع شدہ سونے اور چاندی) پر جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی۔ پھر اُس (سونے اور چاندی) سے ان کے ماتھوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغ لگائے جائیں گے (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہ چیز ہے جس کو تم اپنی جانوں کیلئے جمع کرتے تھے۔ پس جن چیزوں کو تم جمع کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو۔

مال سے حد سے زیادہ محبت کرنے اور اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنے سے متعلق اُس زمانہ کے یہودیوں میں پائے جانے والے خطرناک مرض اور اس کے ہولناک انجام سے خبردار کرنے کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ امر ذہن نشین کرایا کہ اگر وہ یہودیوں کی باتوں سے متاثر ہو کر خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرنے سے گریز کریں گے اور بخل سے کام لیں گے تو اس کا نقصان خود ان کو ہی پہنچے گا کیونکہ بخل سے کام لینے والوں کو دردناک عذاب میں مبتلا ہونا پڑے گا اور خدا تعالیٰ یہودیوں کے نقشِ قدم پر چلنے والے ایسے بخیلوں کی بجائے ایک اور قوم کو آگے لے آئے گا جو بخیل نہیں ہوگی بلکہ اپنے مالوں کو بے دریغ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والی ہوگی۔ چنانچہ فرمایا:۔

"هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝" (محمد آیت ۳۹)

ترجمہ:۔ (اے مومنو!) سنو تم وہ لوگ ہو جن کو اس لئے بلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کے رستہ میں خرچ کرو۔ اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو بخل سے کام لیتے ہیں اور جو بھی بخل سے کام لے وہ اپنی جان ہی سے متعلق بخل سے کام لیتا ہے ورنہ اللہ بے نیاز ہے اور تم ہی محتاج ہو۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو وہ تمہاری جگہ ایک اور قوم کو بدل کر لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح (بخل کرنے والے) نہیں ہوں گے۔

اس تلقین اور انتباہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کے دل سے دنیا اور اُس کے مرغوبات کی محبت ہمیشہ ہمیش کے لئے مفقود ہو کر رہ گئی اور وہ کلیۃً خدا کے ہو گئے مال تو مال جانیں بھی انہوں نے خدا تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ قربان کر دکھائیں۔ (باقی صفحہ ۵ پر)

عتق من النار کا عشرہ

عبادت کے دن ہیں دعاؤں کی راتیں ۔۔۔ کریں اپنے مولیٰ سے کھل کھل کے باتیں
اُسے اہلِ تقویٰ سے ہے پیار و اُلفت ۔۔۔ نہیں دیکھتا وہ، ہیں کیا اُن کی ذاتیں
مقابل پہ تقویٰ کی دولت کے پیارو ۔۔۔ ہیں سب ہیچ دُنیا کی انمول دھاتیں
شیاطین ہیں پابہ زنجیر سارے ۔۔۔ ہیں بے کار سب آج کل اُن کی گھاتیں
مساجد میں دُنیا کی قدوسیوں نے ۔۔۔ لگا لی ہیں پھر اپنی اپنی قناتیں
دُعاؤں میں مشغول ہیں معتکف سب ۔۔۔ الٰہی ہوں مقبول اُن کی صلاتیں

یہ ایامِ "عتق" من النار کے ہیں
ترے خاص فضل و کرم کی ہیں راتیں۔

رضا تیری حاصل ہو سب مومنوں کو ۔۔۔ ہوں راتیں یہ اُن کے لئے شبِ براتیں
عمل ہو نہ صالح تو ایماں عبث ہے ۔۔۔ نہیں کام کی صرف باتیں ہی باتیں

کہ جن کے ایماں کا ہو تانا بانا
ہے لازم انہیں پھر نیا سوت کاتیں

(محمد صدیق امرتسری ۔ سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے فضائل و مسائل

(مکرم داؤد احمد صاحب وزیرآبادی مربی سلسلہ احمدیہ)

"رمضان کا مہینہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن پاک نازل کیا گیا جو کہ سب لوگوں کے لئے احکام شریعت پر مشتمل ہے۔ ان کے لئے ہدایت ہے اور احکام ہدایت کے دلائل اور حکمتوں پر حاوی ہے۔ پھر اس میں حق و باطل میں امتیاز کر دینے والے واضح بیانات ہیں۔ پس پس تم میں سے جو شخص اس ماہ میں حاضر ہو یعنی بیمار اور مسافر نہ ہو اس کا فرض ہے کہ اس ماہ کے روزے رکھے ہاں جو اس ماہ میں بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو وہ روزے نہ رکھے بلکہ دوسرے ایام میں تعداد کو پورا کرے۔" (البقرہ)

ان ارشاداتِ الٰہیہ سے رمضان شریف کی ایک فضیلت تو یہ ظاہر ہوتی ہے کہ قرآن مجید میں اس کے بارہ میں تعلیم نازل کی گئی ہے۔ دوسرا مطلب اس کا یہ ہے کہ تمام قرآن کریم جس مقصد کے لئے تعلیم دیتا ہے وہی مقصد روزہ کی تعلیم کا ہے۔

دوسری فضیلت:-

یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن پاک جیسی عظیم الشان شریعت کا نزول شروع ہوا کیونکہ قرآن پاک کی سب سے پہلی وحی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رمضان المبارک میں ہی نازل ہوئی۔ اس مبارک مہینہ میں ہر سال حضرت جبرائیل علیہ السلام نزول فرما کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن مجید کا دَور فرمایا کرتے تھے۔

تیسری فضیلت:-

اسی ماہ میں خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق تمام آسمانی طاقتیں اپنے خاص تصرف سے روزہ داروں کی مدد کرتی ہیں اور زمین و آسمان میں ایسا تغیر پیدا کر دیتی ہیں کہ جس سے روزہ دار روزوں کی اغراض کی تکمیل کر سکے۔ گویا اللہ تعالیٰ روزہ رکھنے میں خود خاص مدد فرماتا ہے۔ جیسے فرمایا:-

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُحْسِنِيْنَ
(العنکبوت)

یعنی وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی جدوجہد کرتے ہیں ہم ان کو اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ یقیناً محسنوں کے ساتھ ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

"اے لوگو! تمہارے لئے رمضان کا مہینہ آ پہنچا ہے اللہ تعالیٰ نے اس میں روزے رکھنا تم پر فرض کیا ہے۔ اس مہینہ میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیطانوں کو طوقوں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔" (مشکوٰۃ)

چوتھی فضیلت

ایک بڑی اور اہم فضیلت اس ماہ کی یہ ہے کہ اس کے آخری عشرہ میں ایک نہایت ہی بابرکت رات آتی ہے جسے لیلۃ القدر کہتے ہیں۔ اس رات کی فضیلت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ
هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

(سورۃ القدر)

یعنی لیلۃ القدر یعنی عظیم الشان تقدیروں والی رات تو ایک ہزار مہینے سے بھی بہتر ہے۔ ہر قسم کے فرشتے اور کامل روح اس رات میں اپنے رب کے حکم سے تمام دینی و دنیوی امور لیکر اُترتے ہیں۔ پھر فرشتوں کے آنے کے بعد سلامتی ہی سلامتی ہے اور یہ حال صبح کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

رمضان المبارک کے روزے:-

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزے رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم تقویٰ حاصل کرو۔

اسلامی روزہ یہ ہے کہ انسان عبادت کی نیت سے صبح صادق سے لیکر غروبِ آفتاب تک بالغ مسلمان کھانے پینے اور ازدواجی تعلقات وغیرہ سے کلیۃً اجتناب کرے اور دن بھر نیکی، تقویٰ اور ذکرِ الٰہی میں اپنے اوقات گزارے۔

یہ روزہ انسان کے تزکیۂ نفس اور اس میں اعلیٰ اخلاق و کردار پیدا کرنے کا ذریعہ ہے یہ رمضان قمری مہینہ ہے جو تمام موسموں میں چکر لگاتا ہے۔ اور چونکہ قمری سال میں ہر سال دس دن کا فرق پڑتا ہے اس طرح بلوغت کے بعد چھتیس سال کی عمر پا لینے والے مومن کو سال کے ہر موسم میں روزہ رکھنے کا موقع مل جاتا ہے۔

روزے کے احکام

ماہِ رمضان کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ صحت مند اور تندرست مرد اور عورت پر فرض ہیں۔ اگر کوئی مسلمان بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ چھوڑے گا یہ ایسا گناہ ہوگا کہ تمام عمر کا روزہ بھی اس کی طرف سے کفایت نہیں کرے گا۔ ارشاد نبویؐ ہے کہ جو شخص شرعی اجازت یا بیماری کے بغیر روزہ ترک کر دیتا ہے وہ اگر زمانہ بھر بھی روزے رکھے تو اس کی قضا نہیں ہو سکتی۔ (ترمذی)

جو شخص بیمار ہو یا مسافر ہو وہ روزہ نہ رکھے۔ علاوہ ازیں حائضہ، نفاس والی، حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت بھی روزہ نہ رکھے۔ ہاں جب یہ عذر نہ رہیں تو ان لوگوں پر چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا لازم ہے۔ یہ روزے انہیں دوبارہ رکھنے ہوں گے۔ فرمانِ خداوندی ہے:-

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ
عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ (البقرہ)

جو شخص اس ماہ میں بیمار ہو اور وہ روزے نہ رکھ سکے تو وہ دوسرے دنوں میں تعداد کو پورا کرے۔

اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

ان اللّٰه وضع عن المسافر
شطر الصلوٰۃ والصوم
عن المسافر وعن المرضع
وعن الحبلٰی (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے مسافر کو نصف نماز معاف کر دی ہے وہ نماز قصر کرے گا اور جہاں تک روزہ کا تعلق ہے مسافر، دودھ پلانے والی اور حاملہ عورتیں روزہ نہ رکھیں۔

جو شخص رمضان کے روزہ میں بھول کر کچھ کھا پی لے تو اس سے اُس کا روزہ نہیں ٹوٹتا بلکہ روزہ قائم رہتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ:-

من نسی وھو صائم
فاکل او شرب فلیتم
صومہ فانما اطعمہ
اللّٰہ و سقاہ۔
(بخاری و مسلم)

جو روزہ دار بھول کر کچھ کھا پی لے اُسے روزہ پورا کرنا چاہئے۔ اس کا روزہ ٹوٹتا نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

جو شخص جان بوجھ کر روزہ توڑتا ہے وہ بڑا گنہگار ہے۔ ایسے شخص پر بغرض توبہ کفارہ یہ ہے کہ دو ماہ متواتر روزے رکھے یا اپنی حیثیت کے مطابق ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

کلی کرنے، ناک میں پانی ڈالنے، بار بار نہانے، بدن کو تیل ملنے، آئینہ دیکھنے، داڑھی یا سر میں تیل لگانے، خوشبو لگانے اور پیار سے بوسہ لینے سے روزہ نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹوٹتا۔ پچھنے لگانا، قے کرنا، دن کو سُرمہ لگانا، کلورو فارم سونگھانا یا روزہ کی حالت میں معمولی اپریشن کرانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ ان باتوں کو پسند نہیں کیا جاتا۔

روزہ کی حالت میں انسان لغو اور بُری باتیں زبان پر نہ لائے۔ کسی سے جاہلیت کا سلوک نہ کرے اگر کوئی شخص اس سے لڑائی جھگڑا کرے یا اس کو گالیاں دے تو وہ اس کو جواب نہ دے بلکہ یہ کہہ دے کہ مَیں روزہ دار ہوں۔ گانا بجانا رقص و سرود کی مجالس میں شامل ہونے یا ریڈیو سے سارا دن گانے سُنتے رہنے سے پرہیز لازم ہے۔

روزہ کا اجرِ عظیم

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں ریا یا مادی منفعت کا کوئی دخل نہیں یہ محض اللہ تعالیٰ کی خاطر رکھا جاتا ہے۔ اس کے لئے روزہ دار کو خاص اور عظیم اجر کی خوشخبری دی گئی ہے۔ احادیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

الصوم لی وانا اجزی بہ۔

یعنی روزہ میرے لئے رکھا جاتا ہے اور اس کا اجر میں خود دوں گا۔

نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

من صام رمضان ایمانًا
واحتسابًا غُفِرَ لَهٗ
ما تقدم من ذنبہ

(بخاری)

جو شخص روزہ کی عبادت کو محض رسم اور چٹی کے طور پر نہیں بجا لاتا بلکہ وہ شریعتِ حقہ کا حکم جانتے ہوئے اور فرضیتِ رمضان پر اعتقاد رکھتے ہوئے خلوصِ قلب سے ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریّان کہتے ہیں قیامت کے روز اس دروازہ سے صرف روزہ دار جنت میں داخل ہوں گے۔ پکارا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں۔ اس پکار کے جواب میں روزہ دار اُٹھ کھڑے ہوں گے اور جنت میں داخل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ جب وہ داخل ہو جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد اس دروازے سے کوئی اور داخل نہیں ہوگا۔

"دینی معلومات"

اور

"یاد رکھنے کی باتیں"

خدام و اطفال بھائیوں کی دینی معلومات میں اضافہ کے لئے کتابچہ "دینی معلومات" بہت مفید ہے اور کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" ہر طفل کے لئے زبانی یاد کرنا ضروری ہے۔

ہر دو کتب ختم ہو چکی تھیں اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت عمدہ اور سفید کاغذ پر چھپ کر تیار ہو چکی ہیں۔ خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ وہ ہم سے منگوا کر استفادہ فرمائیں۔

ہمارے علاوہ مندرجہ ذیل دکانوں سے بھی یہ کتابیں دستیاب ہیں:۔

⊙ آزاد بک بائینڈرز۔ گولبازار، ربوہ

⊙ افضل برادرز۔ گولبازار، ربوہ

(مینیجر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر کے لئے مندرجہ ذیل اضلاع کے ذمہ رقوم لگائی گئی تھیں:۔

لاہور۔ شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ جہلم۔ کیمبلپور۔ ملتان۔ ساہیوال۔ لائلپور۔ ڈیرہ غازیخان۔ جھنگ۔ ہزارہ۔ سکھر۔ جیکب آباد۔ لاڑکانہ۔ خیرپور۔ نواب شاہ۔ حیدرآباد۔ دادو۔ بدین۔ سانگھڑ۔ تھرپارکر۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ "وسّع مکانک" کے الٰہی ارشاد کی تعمیل کے لئے جاری کردہ اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور جلسہ سالانہ کے قرب کے پیش نظر حتی الوسع جلد نقد ادائیگی فرمائیں۔

تمام رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام امانت تعمیر مہمان خانہ جلسہ سالانہ کھاتہ نمبر ۸۵۵/۲۷ میں جمع کروانے کے لئے بھجوائی جائیں اور اس کی اطلاع افسر جلسہ سالانہ ربوہ کو بھجوائی جائے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس رسالہ نے گزشتہ سولہ سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا کہ:۔

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور رُوح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔"

رسالہ کی قیمت دس روپے سالانہ مقرر ہے۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ ۱۳۳۸ہش/۱۹۵۹ء کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی گرانٹ میں سے کم از کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائے اس لئے ناظمین اعلیٰ / ناظمین اضلاع اور زعماء اعلیٰ / زعماء اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں کہ کوئی ایسی مجلس نہ رہے جہاں پر یہ رسالہ جاری نہ ہو۔

جن خریداروں کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے اُن کو یاد دہانی کے خطوط بھجوائے گئے ہیں۔ از راہِ کرم تعاون فرما کر اپنا اپنا چندہ جلد از جلد دفتر ماہنامہ انصار اللہ میں بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

نوٹ:۔ چندہ نہ ملنے کی صورت میں اگلا پرچہ بذریعہ وی۔پی ارسال خدمت ہوگا۔

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

برائے توجہ سیکرٹریان ناصرات الاحمدیہ

باوجود بذریعہ خطوط تاکید کرنے کے چندہ ممبری ناصرات الاحمدیہ کی وصولی بہت کم ہو رہی ہے۔ اندیشہ ہے کہ مرکزی بجٹ پورا نہ ہو سکے گا۔ ہمارا سال ختم ہونے والا ہے۔ براہِ کرم انتہائی جدوجہد سے چندہ کی وصولی کا کام کریں اور جلد از جلد اپنا بجٹ پورا کریں تاکہ ناصرات کے کاموں میں حرج واقع نہ ہو۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲)

یکم تا ۳۱ جولائی ۱۹۷۷ء

مکرم چوہدری تحسین الرحمٰن صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	100/-
" محمد اسلم صاحب شاہ منگلہ "	10/-
" سید رفیق احمد شاہ صاحب "	10/-
" قریشی محمد شفیع صاحب اکیسٹس "	10/-
محترمہ بیگم صاحبہ جنرل بشیر احمد صاحب راولپنڈی	10/-
" میجر منظور الحسن صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ	20/-
" مبارکہ بخاری صاحبہ جہلم	100/-
" بشیری بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب شیخ پور	100/-
مکرم چوہدری فیض احمد صاحب "	100/-
" جاوید صادق صاحب "	30/-
محترمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۱۷ جنوبی	10/-
مکرم محمد جمیل صاحب سکھیکی منڈی	10/-
محترمہ استانی آمنہ صاحبہ شیخ پور	10/-
مکرم رشید احمد صاحب بھکر	20/-
" سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہیوال	115/-
" رانا محمد شریف صاحب اسکندر آباد میانوالی	10/-
جماعت احمدیہ دوہا قطر	500/-
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مردان	14/-
مکرم ظفر اللہ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	100/-
" راجہ عبدالمالک صاحب دارالصدر شمالی "	150/-
" محمود عالم صاحب سیکرٹری سیمنٹ ورکس	10/-
" ضیاء الحق صاحب اسلام آباد	15/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ شمیم احمد صاحب خالد اسلام آباد	21/-
مکرم شفاعت محمود صاحب گھٹیالیاں کلاں	10/-
" محمد عطاء ربی صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈھاکے	20/-
" رشید احمد صاحب دارالبرکات ربوہ	10/-
" فیض احمد صاحب چک ۲۲ ساہیوال	10/-
" محمد خان صاحب درویش شیخ پور	10/-
چوہدری فضل احمد صاحب چک ۱۴ L ساہیوال	17/-
" اعجاز احمد صاحب کھوکھر ٹیکسلا	10/-
" بشارت احمد صاحب ہچنگن (امریکہ) } حضرت امۃ الرشید شوکت صاحبہ }	25/-
" طارق حسن صاحب لاہور چھاؤنی	100/-
" ملک عبدالرب صاحب ربوہ	15/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد عبدالحی صاحب کراچی	100/-
مکرم سلطان رشید خان صاحب کوٹ فتح خان	10/-
محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مستری غلام حسین صاحب ڈسکہ	10/-
مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ	10/-
" صالح محمد صاحب گوجرانوالہ	15/-
" میاں محمد انور صاحب سہگل ملتان چھاؤنی	500/-
" چوہدری محمد افضل صاحب طفیل کوئٹہ	50/-
" مرزا محمد آصف صاحب "	10/-
" عبدالحی خان صاحب "	10/-
" آفتاب احمد صاحب ابن عنایت اللہ صاحب کوئٹہ	15/-
" چوہدری غلام احمد صاحب چمن "	100/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ عنایت اللہ خان صاحب "	20/-
" والدہ مرحومہ و اہلیہ احسان الحق صاحب ایڈووکیٹ "	150/-
محترم ڈاکٹر ملک عبدالغنی صاحب کراچی	40/-
" شیخ انوار رسول صاحب "	11/-
محترمہ بدر النساء خانم صاحبہ "	11/-
مکرم محمد شفیع صاحب "	10/-
" عبداللطیف تاثیر صاحب "	110/-
" کیپٹن حمید مرزا صاحب "	10/-
" ملک خداداد خان صاحب "	20/-
محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ "	10/-
" بیگم صاحبہ مولوی عبدالمجید صاحب "	10/-
" آپا سلیمہ صاحبہ "	20/-
مکرم ناصر احمد خان شفیع صاحب "	11/-
" ملک افتخار الحق صاحب "	50/-
" سلمان طارق صاحب "	15/-
محترمہ ذکیہ خاتون صاحبہ "	14/-
" بیگم عبدالحفیظ صاحبہ "	50/-
" اقبال بیگم صاحبہ "	10/-
مکرم الوالبشارت عبدالغفور مرحوم کراچی	10/-
" منیر احمد خان صاحب "	10/-
" منیر احمد صاحب "	10/-
" قاضی حبیب الدین احمد صاحب "	40/-
" کیپٹن مرزا حمید مرحوم صاحب "	10/-
" نعیم الرحمٰن طارق صاحب "	10/-
" ایس ایم جلیل صاحب "	10/-
" ڈاکٹر احسان الحق صاحب "	20/-
" سیٹھ منیر احمد صاحب "	10/-
محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری شفیع احمد صاحب "	25/-
مکرم صوفی عبدالقدیر صاحب "	10/-
" فاروق احمد صاحب لکھنی "	34/-

(باقی آئندہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم شریف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم سمندری عرصہ چار ماہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں۔ مرض شدت اختیار کر چکا ہے۔

(۲) مکرم حبیب اللہ صاحب رانا ایڈووکیٹ پسرور کی ہمشیرہ پر مختصر سی مدت میں ٹائیفائیڈ کا تیسرا حملہ ہوا ہے۔ مرض میں قدرے افاقہ ہے لیکن کمزوری کافی ہے۔

(۳) مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بہاولپور کافی دنوں سے بیمار ہیں اور لائلپور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

احباب ان سب مریضوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

اداریہ ۔ بقیہ صفحہ (۲)

مال کی محبت دلوں سے یکسر محو ہو جانے ہی کا تو یہ نتیجہ تھا کہ جب ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دینی ضرورت بیان کر کے مالی قربانی پیش کرنے کی تحریک فرمائی تو جو جس سے بن پڑا اس نے اس سے دریغ نہیں کیا حتی کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کل اثاث البیت لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہو گئے* اور جو کچھ ان کے پاس تھا سب کا سب خدا کی راہ میں قربان کر دکھایا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ یہ تو گھر کا کل اثاثہ لے آئے ہیں تو آپ نے دریافت فرمایا۔ ابوبکرؓ! گھر میں کیا چھوڑ آئے ہو؟ اخلاص و وفا کے اس مجسمہ نے جواباً عرض کیا۔ خدا اور رسولؐ کو گھر میں چھوڑ آیا ہوں اور وہی میرے لئے کافی ہیں۔

صحابہ کرامؓ کی دنیا سے بے رغبتی کا یہ عالم تھا اور مال کی محبت ان کے دلوں سے اس شان سے محو ہوئی تھی کہ عزیز سے عزیز شے کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں انہیں ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہ ہوتی تھی۔ اور بسا اوقات ان میں یہ جذبہ اس شدت سے ابھرتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو انہیں ترغیب دینے کی بجائے اُن کو روکنا پڑتا تھا۔ چنانچہ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہؓ انصاری مدینہ کے انصار میں سے زیادہ مالدار تھے ان کے کھجوروں کے باغات تھے جن میں سب سے عمدہ باغ بیرحاء نامی تھا اور تھا بھی مسجد نبویؐ کے بالکل قریب۔ حضرت ابوطلحہؓ کو اپنا یہ باغ بہت پسند تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بالعموم اس باغ میں تشریف لے جاتے اور اس کا میٹھا اور عمدہ پانی پیتے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ یعنی یہ کہ جب تک تم اپنے پسندیدہ مال میں سے خرچ نہیں کرتے نیکی کو نہیں پا سکتے۔ تو حضرت ابوطلحہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! آپ پر اس مضمون کی آیت نازل ہوئی ہے اور میری سب سے پیاری اور مرغوب و دل پسند جائیداد بیرحاء نامی باغ ہے اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری اس نیکی کو قبول کر لے گا اور اسے میرے آخرت کے ذخیرہ میں شامل کر لے گا۔ حضورؐ اسے اپنی مرضی کے مطابق مصرف میں لائیں! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا یہ ایثار دیکھ کر ان کے جذبہ قربانی کو سراہتے ہوئے فرمایا۔ واہ واہ بہت ہی اعلیٰ اور عمدہ مال ہے اور بڑا نفع مند ہے اور جو تم نے کہا ہے وہ بھی میں نے سن لیا ہے لیکن میری رائے یہ ہے کہ تم یہ باغ اپنے رشتہ داروں کو دے دو۔

الغرض خدا تعالیٰ کی راہ میں بشاشت قلب کے ساتھ مال خرچ کرنا اور اس کے لئے ہر دم تیار رہنا انسان کے ایمان اور تقویٰ شعاری کا ایک معیار اور محک ہے اور ان کے ایمان کے ایک امتیازی نشان کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو لوگ حقیقی مومن نہیں ہوتے وہ زمانہ نبویؐ کے یہودیوں کی طرح اپنے دل میں سخت تنگی اور انقباض محسوس کرتے ہیں۔ برخلاف اس کے حقیقی مومن خوش ہوتے ہیں کہ انہیں رضائے الٰہی حاصل کرنے کا موقع نصیب ہو رہا ہے اس لئے وہ دلیری کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں اور ہنسی خوشی اپنا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کر دکھاتے ہیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

"مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ*

* صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔" (الحکم جلد ۵ نمبر ۳۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عہدیداران جماعت فطرانہ اور عید فنڈ جمع کرنے کیلئے خاص کوشش فرمائیں

رمضان کے مبارک ایام میں احباب روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ وخیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ وخیرات کی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور قرب اور حصولِ فضل کا ذریعہ ہے اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت حتیٰ کہ ہر نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلّہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے جو نقدی کی صورت میں ۲ روپے ۷۵ پیسے فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے ادائیگی کی عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ۱/۲ حصہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بمد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظامِ سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے باقی رقم مقامی طور پر مستحق غرباء میں تقسیم کر دی جائے فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

(۲) فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہیں اس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسبِ استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا ترقیوں کا موجب بنائے۔ آمین

نوٹ:۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ حسبِ سابق فطرانہ کا ۱/۲ حصہ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائیں باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

عید کارڈوں سے متعلق حضرت مصلح موعودؓ کا ایک ضروری ارشاد

"احباب کو چاہیئے کہ اس رسم کو ترک کر دیں"

عید کی تقریب سعید کے پیشِ نظر احباب جماعت بالخصوص نوجوان اور نئی نسل کی رہنمائی اور یاد دہانی کے واسطے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک واضح ہدایت درج ذیل ہے حضور کے اس ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے عید کارڈوں سے اجتناب کرنا چاہیئے حضور فرماتے ہیں:۔

"یہ اسراف ہے اور بے ضرورت ہے۔ روپیہ ضائع کیا جاتا ہے۔ بہتر ہو کہ لوگ اس کو دین کی تبلیغ پر خرچ کریں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نوجوان اور چھوٹے بچوں میں اس کا بہت رواج ہے ..... یہ بہت بُرا دستور ہے احباب کو چاہیئے کہ اس رسم کو ترک کر دیں کیونکہ یہ فضول خرچی ہے اور اسلام فضول خرچی کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔" (الفضل ۱۵ ستمبر ۱۹۱۷ء)

(مرسلہ رشید احمد چغتائی مربی سلسلہ)

برائے فوری توجّہ لجنات اماء اللہ

تاریخ لجنہ جلد دوم، سوم۔ احمدی مسلمز اور مجلّہ اُردو کی قیمتوں کے بقایا جات جن لجنات کی طرف ہیں وہ ان کی فوری ادائیگی ۱۵ ستمبر تک کر دیں۔ ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں ہمارا سالانہ بجٹ اثر انداز ہوگا۔ تمام لجنات سے امید کی جاتی ہے کہ وہ قیمت کتب کی ادائیگی جلد کر کے ممنون کریں گی۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سیرت و سوانح حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

عاجزہ نے ۱۹۷۴ء میں ارادہ کیا کہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کے حالاتِ زندگی لکھوں روزانہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتی اور آپ سے پوچھ پوچھ کر واقعات لکھتی رہی اور جو لکھتی دوسرے دن آپ کی خدمت میں پیش کرتی جسے آپ ملاحظہ فرما کر واپس فرما دیتیں جہاں کوئی درستی کرنی ہوتی اس کی اصلاح فرما دیتیں۔ کچھ عرصہ یہ طریق جاری رہا پھر آپ کی طبیعت خراب ہو گئی آپ نے فرمایا میں جو کچھ بتانا تھا بتا چکی ہوں طبیعت بہتر ہوئی تو پھر جو پوچھو گی بتا دوں گی۔ کچھ میری مصروفیتیں حائل رہیں کچھ ان کی طبیعت کمزور ہوتی چلی گئی اور یہ کام ادھورا رہ گیا۔

اب انشاء اللہ خواہش ہے کہ یہ کام مکمل کر سکوں۔ اس سلسلہ میں اپنے بھائیوں بہنوں کے تعاون کی ضرورت ہے آپ کی سیرت کے سلسلہ میں اپنے مشاہدات تحریر فرمائیں۔ اگر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کا کوئی خط جو ان کے اپنے قلم کا تحریر شدہ ہو اور ان کی سیرت پر روشنی ڈالتا ہو تو مجھے اس کی فوٹوسٹیٹ کاپی بنوا کر بھجوا دیں اگر اصل بھجوائیں تو رجسٹری بھجوائیں نقل کر کے خط واپس رجسٹری بھجوا دوں گی۔ اپنا مکمل پتہ ساتھ تحریر کریں۔

صحابہ اور صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اس سلسلہ میں خاص طور پر درخواست ہے کہ اس کتاب کے سلسلہ میں مجھ سے تعاون کریں بے حد ممنون ہوں گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قرآن پاک کا ایک ایک پارہ حفظ کرنے کی مبارک تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی تعمیل میں قرآن مجید کا ایک ایک پارہ حفظ کرنے کی تحریک کی گئی تھی الحمدللہ کہ اس پر احباب نے عمل شروع کر دیا ہے بعض احباب نے یہ دریافت کیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کس قدر مدت ایک پارہ کے حفظ کے لئے مقرر فرمائی ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک ماہ سے تین ماہ تک کی مدت اس غرض کے لئے مقرر فرمائی ہے نیز حضور نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ پہلا گروپ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء تک بہرحال تیار ہو جانا چاہیئے نظارت ہذا اس بات کی کوشش کرے گی کہ اس مقررہ وقت میں جن عزیزوں، نوجوانوں اور بڑوں اور چھوٹوں نے قرآن کریم کا پارہ حفظ کیا ہو گا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ سے ان کی خصوصی ملاقات کا انتظام کیا جاوے اور دعا کی درخواست بھی کی جائے گی (انشاء اللہ)

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

(تعلیم القرآن)

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری میں مندرجہ سٹاف کی ضرورت ہے:۔

۱۔ ڈرائیور۔ تجربہ پانچ سال
۲۔ الیکٹریشن یا سپروائزر۔ تجربہ ۵ سال ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے۔
۳۔ بیلدار۔ تجربہ ۳ سال
۴۔ فورمین۔ تجربہ ۵ سال
۵۔ بکنگ۔ تجربہ ۵ سال
۶۔ ہیلپر (جوان صحت)
۷۔ چوکیدار (فوجی ریٹائرڈ)
۸۔ کلرک ڈسپیچر۔ تجربہ ۲ سال
۹۔ سٹور پرچیزر۔ تجربہ ۵ سال

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵ جہلم

نئے ٹرانسسٹر نقد و آسان قسطوں پر

المشتہر ڈان ریڈیو سروس محلہ دارالبرکات ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴